کلاس: 9th
مضمون: ہوم اکنامس
یونٹ 5: بچوں کی نگہداشت اور نشو و نما کا تعارف

معروضی سوالات (مشق):

(1) انسانی زندگی میں جو حیاتیاتی، معاشرتی اور نفسیاتی تبدیلیاں ہوتی ہیں، انہیں کیا کہا جاتا ہے:

(الف) نشو

(ب) نمو

(ج) نشوونما ✅

(د) اہلیت

(2) بچوں کی صلاحیتوں اور مخصوص تقاضوں کو سمجھنے میں کیا چیز مددگار ثابت ہوتی ہے:

(الف) تعلیم و تدریس

(ب) وراثت

(ج) ماحول

(د) نشوونما کا علم ✅

(3) پیدائش کے وقت نوزائیدہ کا سر جسم کے باقی حصوں کے مقابلے میں حجم میں کیسا ہوتا ہے:

(الف) بڑا ✅

(ب) چھوٹا

(ج) برابر

StudyNotes360.com

(د) وزنی

(4) بچے کی نشوونما کی رفتار و راحت، ماحول اور کس کے زیر اثر ہوتی ہے:

(الف) ضروریات

(ب) تجربات ✅

(ج) تقاضوں

(د) خاندان

(5) شیر خوارگی کے دور کی کیا عمر ہے:

(الف) پیدائش سے ایک سال ✅

(ب) پیدائش سے ڈیڑھ سال

(ج) پیدائش سے اڑھائی سال

(د) دو سے پانچ سال

(6) انسانی نشوونما کے کتنے اصول ہیں:

(الف) دو

(ب) چار ✅

(ج) چھے

(د) سات

اہم معروضی سوالات:

(1) انسانی نشوونما سے مراد ہے:

(الف) صرف جسمانی تبدیلی

StudyNotes360.com

(ب) صرف ذہنی تبدیلی

(ج) جسمانی، معاشرتی اور نفسیاتی تبدیلیاں ✅

(د) صرف معاشرتی تبدیلی

(2) نشوونما کن دو اصطلاحات پر مشتمل ہے؟

(الف) صحت اور تعلیم

(ب) نشو اور نمو ✅

(ج) عمر اور وزن

(د) حرکت اور احساس

(3) نمو (Growth) کا تعلق ہوتا ہے:

(الف) جذباتی تبدیلی سے

(ب) اخلاقی تربیت سے

(ج) جسمانی اور عضویاتی تبدیلیوں سے ✅

(د) تعلیمی ترقی سے

(4) نشو (Development) سے مراد ہے:

(الف) کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ✅

(ب) صرف جسمانی وزن

(ج) صرف ذہنی دباؤ

(د) نیند میں بہتری

(5) مقداری (Quantitative) تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) جذبات کا اظہار

(ب) اخلاقی رویے

(ج) جسم کی ظاہری تبدیلیاں ✅

(د) زبان سیکھنا

(6) اہلیتی (Qualitative) تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں:

(الف) جسمانی ڈھانچے کی کمزوری سے

(ب) تربیت سے

(ج) عمل اور تجربے سے ✅

(د) کھیل سے

(7) نشوونما کے مطالعے کی مدد سے ہم جان سکتے ہیں:

(الف) بچوں کے مشاغل کی اقسام

(ب) بچے کے ذہنی خیالات

(ج) بچوں کی ضروریات اور مراحل ✅

(د) صرف تعلیم کے طریقے

(8) اگر بچے میں نشوونما کی علامات وقت پر ظاہر نہ ہوں تو:

(الف) اسے انعام دیا جائے

(ب) فکر کی ضرورت نہیں

(ج) سمجھا جاتا ہے کہ وہ نارمل بچوں سے پیچھے ہے ✅

(د) اسے اسکول نہ بھیجا جائے

StudyNotes360.com

(9) نشوونما کے مراحل بچوں کی کس چیز پر اثر ڈالتے ہیں؟

(الف) تعلیم

(ب) اخلاقیات

(ج) نفسیات ✅

(د) زبان

(10) بچوں کی عمر کے مطابق نشوونما کی معلومات والدین کو مدد دیتی ہیں:

(الف) سختی کرنے میں

(ب) بچے کو کام پر لگانے میں

(ج) بہتر تربیت اور رہنمائی فراہم کرنے میں ✅

(د) ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر علاج کرنے میں

(11) بچوں میں اہلیتی کاموں (Developmental Tasks) میں کامیابی کیا پیدا کرتی ہے؟

(الف) احساس کمتری

(ب) خود اعتمادی اور خوشی ✅

(ج) ذہنی دباؤ

(د) جسمانی کمزوری

(12) بچے کی نشوونما کی رفتار کس چیز کے زیر اثر ہوتی ہے؟

(الف) غذا اور نیند

(ب) تعلیم اور تفریح

(ج) وراثت، ماحول اور تجربات ✅

StudyNotes360.com

(د) کھیل اور مشاغل

(13) پختگی (Maturity) سے کیا مراد ہے؟

(الف) ابتدائی نشوونما

(ب) جسمانی بیماری

(ج) نشوونما کی تکمیل ✅

(د) جذباتی تبدیلی

(14) نوزائیدہ بچے کا کون سا عضو نسبتاً بڑا ہوتا ہے؟

(الف) ہاتھ

(ب) پیر

(ج) سر ✅

(د) آنکھ

(15) دماغ اور ذہن کی نشوونما مکمل ہوتی ہے:

(الف) 10 سال کی عمر میں

(ب) 18 سال کی عمر میں ✅

(ج) 25 سال کی عمر میں

(د) 5 سال کی عمر میں

(16) نشوونما کی سمت "Cephalocaudal" سے کیا مراد ہے؟

(الف) پاؤں سے سر کی جانب

(ب) باہر سے اندر کی جانب

StudyNotes360.com

(ج) سر سے پاؤں کی جانب ✅

(د) ہاتھوں سے دل کی طرف

(17) "Proximodistal" اصول کے تحت نشوونما کی سمت ہوتی ہے:

(الف) جسم کے مرکزی حصے سے باہر کی جانب ✅

(ب) باہر سے اندر کی جانب

(ج) نچلے جسم سے اوپری جسم کی جانب

(د) دماغ سے دل کی جانب

(18) بچے کی نشوونما میں "رو پذیر" (Inevolution) تبدیلی کیا ظاہر کرتی ہے؟

(الف) ترقی کی رفتار

(ب) کچھ پرانی حالتوں کا ختم ہونا ✅

(ج) جذبات کی شدت

(د) صرف جسمانی ترقی

(19) اگر بچہ عمر کے تقاضوں کو پورا نہ کرے تو کیا ہوتا ہے؟

(الف) وہ ذہین ہو جاتا ہے

(ب) وہ زیادہ کامیاب ہو جاتا ہے

(ج) وہ زندگی میں پیچھے رہ جاتا ہے ✅

(د) وہ معاشرے کا لیڈر بن جاتا ہے

(20) بچوں کی دلچسپی اور رجحان کو سمجھنے میں کیا مدد دیتا ہے؟

(الف) جسمانی ورزش

StudyNotes360.com

(ب) اسکول کی تعلیم

(ج) نشوونما کے دوران صلاحیتوں کا اظہار ✅

(د) ٹی وی دیکھنا

(21) انسانی نشو و نما کب سے شروع ہوتی ہے؟

(الف) بچپن سے

(ب) بلوغت سے

(ج) دورِ جنین (Embryo) سے ✅

(د) سکول کے زمانے سے

(22) انسانی نشو و نما کا عمل کس طرف لے جاتا ہے؟

(الف) جمود کی طرف

(ب) زوال کی طرف

(ج) پختگی اور بالیدگی کی جانب ✅

(د) کمزوری کی طرف

(23) ذہنی، جذباتی اور معاشرتی رویے کس کے زیر اثر پروان چڑھتے ہیں؟

(الف) خوراک کے

(ب) موسم کے

(ج) ماحول اور ذہنی نشو و نما کے ✅

(د) جسمانی ورزش کے

(24) والدین سے حاصل کردہ جسمانی اور ذہنی خصوصیات کو کیا کہا جاتا ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) ماحول

(ب) وراثت ✅

(ج) مشاہدہ

(د) تعلیم

(25) درج ذیل میں سے کون سا عامل عضویاتی عوامل میں شامل ہے؟

(الف) دوستوں کا رویہ

(ب) دماغ اور اعصاب کی مضبوطی ✅

(ج) تعلیم کا معیار

(د) ہم عمروں کا اثر

(26) بچے کی معاشرتی نشو و نما میں کون اہم کردار ادا کرتا ہے؟

(الف) ٹی وی پروگرام

(ب) صرف ماں

(ج) گھر، اسکول، استاد اور ہم عمر ✅

(د) موبائل

(27) وراثت سے حاصل ہونے والی خصوصیت کون سی ہے؟

(الف) تعلیم

(ب) غذا

(ج) ذہانت ✅

(د) رہائش

StudyNotes360.com

(28) صاف ستھرا، صحت بخش ماحول انسانی نشو و نما کے کس پہلو کو متاثر کرتا ہے؟

(الف) جذباتی

(ب) جسمانی ✅

(ج) روحانی

(د) مالیاتی

(29) ایچ ایچ گاڈرڈ (H.H. Goddard) کے مطابق ذہانت کیا ہے؟

(الف) صرف یادداشت

(ب) مسائل کا حل اور مستقبل کی سمجھ ✅

(ج) جذبات پر قابو

(د) معاشرتی میل جول

(30) درج ذیل میں سے کون سا معاشرتی عامل ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) جسمانی ساخت

(ب) آنکھوں کا رنگ

(ج) استاد اور دوست احباب ✅

(د) پٹھوں کی مضبوطی

🟢 **31. بچوں کی مناسب نشو و نما کا اثر کیا ہوتا ہے؟**

(الف) وہ تنہا اور الگ تھلگ رہتے ہیں

(ب) وہ بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں

(ج) وہ صحت مند، پرجوش اور خوش مزاج ہوتے ہیں ✅

(د) وہ کام کرنے سے کتراتے ہیں

🟢 **32. ہیوگ ہرٹ (Havighurst) کے مطابق مختلف عمروں میں کیے جانے والے کام کس چیز پر اثر انداز ہوتے ہیں؟**

(الف) جسمانی ساخت

(ب) مالی حالت

(ج) شخصیت کی تعمیر ✅

(د) کھیلنے کے انداز

🟢 **33. نشو و نما کا کون سا اصول یہ بیان کرتا ہے کہ انسان جنین سے لے کر موت تک مسلسل تبدیل ہوتا رہتا ہے؟**

(الف) نشو و نما کی رفتار مختلف ہوتی ہے

(ب) نشو و نما ایک ترتیب وار سلسلہ ہے ✅

(ج) نشو و نما سادہ سے پیچیدہ کی طرف بڑھتی ہے

(د) نشو و نما مکمل ہو کر ختم ہو جاتی ہے

🟢 **34. بچے کی شخصیت کی تعمیر میں ابتدائی عمر کا کون سا دور سب سے زیادہ نازک سمجھا جاتا ہے؟**

(الف) 7 سے 10 سال

(ب) 5 سے 8 سال

(ج) 2 سے 5 سال ✅

(د) 12 سے 15 سال

🟢 **35. نشو و نما کے مختلف ہونے کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟**

StudyNotes360.com

(الف) تعلیم اور روزگار

(ب) صرف ورزش

(ج) وراثت، غذا، بیماری، اور عضویاتی نقائص ✅

(د) موسم اور تفریح

<u>مختصر جواب دیں (مشق)</u>

(i) نشوونما کی تعریف کریں:

نشوونما ایک مسلسل عمل ہے جس میں جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی تبدیلیاں شامل ہوتی ہیں جو انسان کو پختگی کی جانب لے جاتی ہیں۔

(ii) نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی شناخت کریں:

1. انفرادی عوامل (ذہانت، رویے، جذبات)
2. عضویاتی عوامل (جسمانی ساخت، وراثتی صفات)
3. معاشرتی عوامل (ماحول، خاندان، اسکول، سماج)

(iii) نشوونما پر ماحول کے اثرات کا جائزہ لیں:

ماحول جیسے خوراک، آب و ہوا، گھر، اسکول، معاشرتی روابط، صحت کی سہولیات اور تعلیم فرد کی جسمانی، ذہنی اور معاشرتی نشوونما کو متاثر کرتے ہیں۔

(iv) انسانی نشوونما پر وراثت کے اثرات بیان کریں:

وراثت سے حاصل ہونے والی خصوصیات جیسے قد، رنگ، ذہانت، مزاج، اور جسمانی ساخت انسان کی نشوونما کی بنیاد بنتی ہیں۔

(v) انسانی صحت پر مناسب نشوونما کے اثرات لکھیں:

StudyNotes360.com

مناسب نشوونما سے بچہ صحت مند، پرجوش، خوش مزاج اور ذمہ دار بنتا ہے، وہ جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط ہوتا ہے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرتا ہے۔

(vi) نشو و نما اور نمو میں فرق بتائیں:

نمو: صرف جسمانی بڑھوتری مثلاً قد، وزن، جسمانی ساخت میں اضافہ۔

نشوونما: جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی پہلوؤں میں ہمہ جہت تبدیلی اور ترقی۔

اہم مختصر سوالات:

1. انسانی ترقی پر ماحول کا کیا اثر ہے؟

ماحول جیسے خوراک، تعلیم، رہائش، آب و ہوا، اور سماجی تعلقات انسانی ترقی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ بہتر ماحول ترقی کو فروغ دیتا ہے جبکہ خراب ماحول رکاوٹ بنتا ہے۔

2. ارتقائی اہلیت سے کیا مراد ہے؟

یہ وہ کام یا سرگرمیاں ہیں جو مخصوص عمر میں بچے کو سیکھنی چاہیے، جیسے چلنا، بولنا، یا کھیلنا۔

3. ماحول سے کیا مراد ہے؟

ماحول سے مراد وہ تمام بیرونی عناصر ہیں جیسے گھریلو حالات، اسکول، سماج، آب و ہوا اور معاشی حالات جو انسان کی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

4. نشو و نما پر ماحول کس طرح اثر کرتا ہے؟

ماحول جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی نشو و نما کو متاثر کرتا ہے، جیسے صاف ستھرا ماحول صحت میں بہتری لاتا ہے، جبکہ منفی ماحول ذہنی دباؤ کا سبب بنتا ہے۔

5. انسانی نشو و نما کے اصول کون سے ہیں؟

- نشو و نما ایک مسلسل عمل ہے
- یہ خاص ترتیب سے ہوتی ہے
- ہر دور حساس ہوتا ہے

StudyNotes360.com

- رفتار مختلف ہو سکتی ہے
-
- سادہ سے پیچیدہ کی طرف ترقی ہوتی ہے

6. انسانی نشو و نما کے پانچ پہلوؤں کے نام تحریر کیجیے:

1. جسمانی

2. ذہنی

3. عضلاتی

4. جذباتی

5. معاشرتی

7. معاشرتی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

فرد کے دوسروں کے ساتھ سلوک، تعلقات بنانے، میل جول اور معاشرتی ذمہ داریاں نبھانے کی اہلیت کو معاشرتی نشوونما کہتے ہیں۔

StudyNotes360.com

8. نشو و نما کے انفرادی عوامل کون سے ہیں؟

- ذہانت
- جذباتی توازن
- علم و فہم
- ذاتی رجحانات
- گفتگو کا انداز

9. انسانی نشو و نما کی اہمیت لکھیے:

نشو و نما انسان کی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی صلاحیتوں کو بہتر بناتی ہے، جس سے وہ ایک کامیاب اور صحت مند زندگی گزار سکتا ہے۔

10. وراثت کی تعریف کیجیے:

وراثت وہ جسمانی و ذہنی خصوصیات ہیں جو انسان اپنے والدین یا آبا و اجداد سے پیدائشی طور پر حاصل کرتا ہے۔

11. نشو و نما کی سمت "سر سے پاؤں کی جانب" کی وضاحت کیجیے:

نشوونما کا آغاز سر سے ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ جسم کے نچلے حصوں کی طرف بڑھتی ہے، جیسے بچہ پہلے گردن سنبھالتا ہے، پھر بیٹھتا، اور بعد میں چلتا ہے۔

12. معاشرتی عوامل کی وضاحت کریں:

خاندان، دوست، اسکول، اساتذہ، ثقافت، رسم و رواج، اور معیشت وغیرہ وہ عوامل ہیں جو فرد کی سماجی نشو و نما کو متاثر کرتے ہیں۔

13. انسانی نشو و نما کی تعریف کیجیے:

انسانی نشوونما جسمانی، ذہنی، معاشرتی اور جذباتی پہلوؤں میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں کا مسلسل عمل ہے۔

14. مقداری تبدیلیوں سے کیا مراد ہے؟

یہ وہ تبدیلیاں ہیں جو ناپی جا سکتی ہیں، جیسے قد، وزن، عمر، اور جسمانی حجم کا بڑھنا۔

15. ابتدائی بچپن کے دو اہلیتی کام تحریر کیجیے:

1. بولنا سیکھنا

2. جسمانی توازن پیدا کرنا (چلنا، بیٹھنا)

<u>تفصیلی جوابات تحریر کریں (مشق)</u>

سوال 1: انسانی نشو و نما کے مطالعہ کی اہمیت بیان کریں۔

انسانی نشو و نما کا مطالعہ بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ ہمیں انسان کی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی ترقی کے عمل کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ انسان کس طرح مختلف ادوار میں مختلف مراحل سے گزرتا ہے اور کس طرح ماحول، وراثت، غذائیت اور سماجی اثرات ان کی نشوونما کو متاثر کرتے ہیں۔

StudyNotes360.com

انسانی نشو و نما کے مطالعہ کی اہمیت درج ذیل نکات میں سمجھی جا سکتی ہے:

1. بہتر تعلیم و تربیت: نشو و نما کے مختلف مراحل کو سمجھنے سے اساتذہ اور والدین بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کے لیے بہتر حکمت عملی اپناسکتے ہیں۔

2. صحت کی بہتری: اس کے مطالعے سے یہ بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ انسان کی جسمانی و ذہنی نشو و نما کے لیے مناسب غذا، ماحول اور زندگی کے دیگر عوامل کس حد تک ضروری ہیں۔

3. معاشرتی و ثقافتی اثرات: اس مطالعے سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ ثقافت، معاشرتی تعلقات اور مختلف تجربات فرد کی شخصیت کی تعمیر میں کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

4. نفسیاتی اور جذباتی مدد: انسانی نشو و نما کو سمجھنے سے ذہنی صحت، جذباتی استحکام اور رویوں کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے، جس سے افراد بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔

5. کامیاب بالغ زندگی: نشو و نما کے مختلف مراحل کو سمجھ کر ہم ان عوامل کا جائزہ لے سکتے ہیں جو فرد کی بالغ زندگی کو کامیاب بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

سوال 2: انسانی نشو و نما کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔

انسانی نشو و نما کئی مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہوتی ہے جن میں جسمانی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی اور اخلاقی ترقی شامل ہیں۔ ان پہلوؤں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. جسمانی نشو و نما:

جسمانی نشو و نما سے مراد انسان کے جسم کے بڑھنے اور اس کی ساخت میں ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔ یہ تبدیلیاں عمر کے مختلف ادوار میں مختلف رفتار سے ہوتی ہیں۔ بچے کے جسمانی نشو و نما میں وزن کا بڑھنا، قد کا بڑھنا، عضلاتی طاقت میں اضافہ، اور جسمانی قوت میں بہتری آتی ہے۔ اس میں خوراک، نیند، ورزش اور ماحول کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔

2. ذہنی نشو و نما:

ذہنی نشو و نما انسان کے دماغی ترقی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں تبدیلیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ انسان کے علم و فہم، یادداشت، تجزیہ کی صلاحیت، مسئلہ حل کرنے کی مہارت اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے۔ ذہنی نشو و نما کا انحصار وراثت اور ماحول دونوں پر ہوتا ہے۔

StudyNotes360.com

3. جذباتی نشو و نما:

جذباتی نشو و نما انسان کی احساسات، جذبات، خود اعتمادی اور دوسروں کے ساتھ جذباتی تعلقات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بچے کی جذباتی نشو و نما کے دوران وہ اپنے جذبات کو بہتر طور پر سمجھنے اور قابو پانے کے طریقے سیکھتا ہے، جیسے غصے، خوف، غم اور خوشی کو کس طرح صحیح طریقے سے ظاہر کیا جائے۔

4. معاشرتی نشو و نما:

معاشرتی نشو و نما انسان کے دوسروں کے ساتھ تعلقات، تعاون، میل جول اور معاشرتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی صلاحیتوں سے متعلق ہے۔ اس میں فرد کا کردار، دوستوں کے ساتھ تعلقات، خاندان کے افراد اور اسکول یا کام کی جگہ پر تعاملات شامل ہیں۔

5. اخلاقی نشو و نما:

اخلاقی نشو و نما سے مراد فرد کی صحیح اور غلط کی پہچان، ضمیر کی تعلیم اور اخلاقی اقدار کی ترقی ہے۔ یہ انسان کی شخصیت کو بہتر بناتا ہے اور اس میں دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے، ایمانداری اور ذمہ داری کا شعور پیدا کرتا ہے۔

سوال 3: انسانی نشو و نما کے اصول بیان کریں.

انسانی نشو و نما کے کچھ بنیادی اصول ہیں جو اس کے ارتقاء کے دوران پیروی کیے جاتے ہیں۔ یہ اصول درج ذیل ہیں:

1. نشو و نما کی امتیازی خصوصیات:

ہر فرد کی نشو و نما مخصوص خصوصیات پر مبنی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، بچہ پہلے چلنا سیکھتا ہے اور پھر دوڑنا۔ اس طرح، ہر فرد کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما کا ایک مخصوص طریقہ ہوتا ہے۔

2. نشو و نما ایک ترتیب وار سلسلہ ہے:

نشو و نما کا عمل ایک خاص ترتیب کے تحت ہوتا ہے۔ فرد کی جسمانی اور ذہنی ترقی مرحلہ وار ہوتی ہے اور یہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ بچہ پہلے اپنی بنیادی مہارتیں سیکھتا ہے، پھر ان میں مہارت حاصل کرتا ہے۔

StudyNotes360.com

3. نشو و نما کی رفتار مختلف ہوتی ہے:

ہر فرد کی نشو و نما کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ کچھ افراد جلد نشو و نما کرتے ہیں جبکہ کچھ کی رفتار سست ہوتی ہے۔ اس میں وراثت، ماحول، غذا اور صحت کے عوامل شامل ہیں۔

4. نشو و نما کا ہر دور حساس اور نازک ہوتا ہے:

انسانی نشو و نما کے ہر مرحلے میں مخصوص تبدیلیاں آتی ہیں اور ہر دور میں کسی نہ کسی قسم کی حساسیت ہوتی ہے۔ مثلاً، بچپن کا دور بہت حساس ہوتا ہے کیونکہ اس وقت کی تعلیم اور تجربات فرد کی شخصیت کی بنیاد رکھتے ہیں۔

5. نشو و نما سادہ سے پیچیدہ کی طرف بڑھتی ہے:

انسانی نشو و نما کا عمل سادہ سے پیچیدہ کی طرف بڑھتا ہے۔ بچے پہلے بنیادی حرکتیں سیکھتے ہیں اور پھر پیچیدہ جسمانی یا ذہنی سرگرمیاں کرتے ہیں۔

سوال 4: نشو و نما کے مختلف ادوار کی اہلیت بیان کریں۔

انسانی نشو و نما مختلف ادوار میں تقسیم ہوتی ہے، اور ہر دور کی اپنی مخصوص اہلیتیں ہوتی ہیں۔ یہ ادوار درج ذیل ہیں:

1. جنینی دور (Embryonic Stage):

جنینی دور وہ مرحلہ ہوتا ہے جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔ اس دور میں بنیادی اعضا اور جسمانی ساخت کی تشکیل ہوتی ہے۔ اس میں آنا اور چلنا ممکن نہیں ہوتا۔

2. ابتدائی بچپن (Infancy):

یہ مرحلہ پیدائش سے لے کر تقریباً دو سال تک کا ہوتا ہے۔ اس دوران بچہ چلنا شروع کرتا ہے، اپنی خوراک خود کھاتا ہے، اور اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔

3. بچپن (Childhood):

بچپن کی عمر تین سے بارہ سال تک ہوتی ہے۔ اس دوران بچے کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما تیز ہوتی ہے۔ بچے اپنے ماحول سے سیکھنا شروع کرتے ہیں، نئی مہارتیں حاصل کرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ تعلقات قائم کرتے ہیں۔

StudyNotes360.com

4. نوجوانی (Adolescence):

نوجوانی کی عمر 13 سے 19 سال تک ہوتی ہے۔ اس دوران جسمانی تبدیلیاں (جیسے بلوغت) اور ذہنی ترقی تیز ہوتی ہے۔ نوجوان اپنی شناخت تلاش کرتے ہیں، معاشرتی تعلقات بناتے ہیں اور خودمختاری کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔

5. بالغی (Adulthood):

بالغی کی عمر 20 سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس دور میں فرد کی جسمانی توانائی اور ذہنی صلاحیت عروج پر ہوتی ہے۔ فرد معاشی، سماجی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو نبھاتا ہے۔

6. بزرگوں کا دور (Old Age):

بزرگوں کی عمر میں جسمانی طاقت میں کمی آتی ہے اور ذہنی صلاحیتوں میں بھی تبدیلی آتی ہے، لیکن اس دور میں زندگی کے تجربات اور علم کا گہرا اثر ہوتا ہے۔

<u>درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات:</u>

سوال 1: نشو و نما کے اصول تفصیل سے بیان کیجیے۔

انسانی نشو و نما ایک مسلسل اور منظم عمل ہے جو پیدائش سے شروع ہو کر زندگی کے آخری لمحے تک جاری رہتا ہے۔ یہ عمل کچھ مخصوص اصولوں کے تحت وقوع پذیر ہوتا ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(i) نشو و نما کی امتیازی خصوصیات ہوتی ہیں:

ہر انسان کی نشو و نما میں مخصوص اور منفرد خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ ہر بچہ اپنی رفتار سے ترقی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر کچھ بچے جلد بولنا شروع کرتے ہیں جبکہ کچھ دیر سے، لیکن یہ دونوں فطری طور پر معمول کے مطابق ہوتے ہیں۔

(ii) نشو و نما ایک ترتیب وار سلسلہ ہے:

نشو و نما مرحلہ وار ہوتی ہے۔ یعنی بچہ پہلے گردن سنبھالتا ہے، پھر بیٹھنا، رینگنا، کھڑا ہونا اور چلنا سیکھتا ہے۔ کوئی مرحلہ اچانک نہیں آتا بلکہ ایک تسلسل سے آتا ہے۔

(iii) نشو و نما کی رفتار مختلف ہوتی ہے:

StudyNotes360.com

تمام بچوں میں نشو و نما کی رفتار ایک جیسی نہیں ہوتی۔ کچھ بچے تیزی سے ترقی کرتے ہیں جبکہ کچھ سست رفتاری سے۔ اس میں وراثت، ماحول، غذا اور دیگر عوامل شامل ہوتے ہیں۔

(iv) نشو و نما کا ہر دور حساس اور نازک ہوتا ہے:

زندگی کے مختلف مراحل خاص طور پر بچپن کا ابتدائی دور بہت حساس ہوتا ہے۔ اس وقت دی گئی تربیت، محبت یا نظراندازی فرد کی شخصیت پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔

(v) نشو و نما سادہ سے پیچیدہ کی طرف بڑھتی ہے:

بچہ پہلے سادہ کام سیکھتا ہے جیسے چلنا یا آواز نکالنا، بعد میں وہ پیچیدہ سرگرمیاں سیکھتا ہے جیسے دوڑنا، بول چال یا مسئلہ حل کرنا۔

(vi) نشو و نما دو سمتوں میں ہوتی ہے:

یہ دو اہم سمتوں میں بڑھتی ہے:

سر سے پاؤں کی جانب (Cephalocaudal): یعنی بچے کی ترقی پہلے سر اور گردن سے شروع ہوتی ہے، پھر جسم کے نچلے حصے تک جاتی ہے۔

مرکز سے باہر کی جانب (Proximodistal): نشو و نما پہلے جسم کے مرکز میں ہوتی ہے، پھر بازو، ہاتھ اور انگلیوں تک جاتی ہے۔

سوال 2: نشو و نما پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی شناخت کریں۔

انسانی نشو و نما کئی داخلی اور خارجی عوامل کے تحت ہوتی ہے۔ یہ عوامل بچے کی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی ترقی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان کی وضاحت درج ذیل ہے:

(i) وراثتی عوامل (Genetic Factors):

یہ عوامل بچے کو والدین سے منتقل ہوتے ہیں جیسے قد، رنگ، ذہانت، جسمانی ساخت، اور بعض بیماریاں۔ ان پر انسان کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

(ii) ماحولیاتی عوامل (Environmental Factors):

StudyNotes360.com

یہ وہ عوامل ہیں جو بچے کے ارد گرد کے ماحول سے تعلق رکھتے ہیں، جیسے گھریلو فضا، تعلیم، دوست احباب، محلہ، اسکول، میڈیا وغیرہ۔ یہ عوامل بچے کی شخصیت سازی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

(iii) غذائیت (Nutrition):

متوازن غذا بچوں کی جسمانی نشو و نما کے لیے نہایت اہم ہے۔ غذا میں کمی جسمانی اور ذہنی ترقی کو متاثر کرتی ہے۔

(iv) معاشرتی عوامل (Social Factors):

خاندان، اسکول اور معاشرہ بچے کے رویے اور سماجی اقدار پر اثر ڈالتے ہیں۔ مثبت معاشرتی تعلقات بچے کو بہتر فرد بننے میں مدد دیتے ہیں۔

(v) ثقافتی عوامل (Cultural Factors):

ثقافت بچوں کو مخصوص رویوں، رسم و رواج اور اقدار سے روشناس کرواتی ہے جو ان کی شناخت اور رویے کا حصہ بن جاتی ہے۔

(vi) جذباتی تحفظ:

اگر بچے کو گھر میں محبت، شفقت اور اعتماد ملے تو وہ ذہنی طور پر پُرامن اور مضبوط بنتا ہے، ورنہ وہ کمزور یا عدم اعتماد کا شکار ہو سکتا ہے۔

StudyNotes360.com

سوال3: نشو اور نمو میں فرق کو تفصیلاً بیان کیجیے۔

1. تعریف (Definition):

نمو (Growth):

جسمانی ساخت میں مقداری (quantitative) اضافہ جیسے قد، وزن، اور جسمانی اعضاء کا بڑھنا۔

نشو و نما (Development):

انسان کی ذہنی، جذباتی، سماجی اور اخلاقی صلاحیتوں کی معیاری (qualitative) بہتری۔

2. نوعیت (Nature):

نمو:

صرف جسمانی تبدیلیاں، جیسے لمبا ہونا یا وزن کا بڑھنا۔

نشو و نما:

ہمہ جہت ترقی جیسے رویوں، سوچنے کی صلاحیت اور جذبات میں پختگی۔

3. پیمائش (Measurement):

نمو:

آسانی سے ناپی جا سکتی ہے، جیسے قد، وزن، سینے یا سر کا گِرد۔

نشو و نما:

براہِ راست ناپی نہیں جا سکتی، بلکہ مشاہدے سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔

4. دائرہ کار (Scope):

نمو:

صرف جسمانی ترقی پر مشتمل۔

نشو و نما:

جسمانی کے ساتھ ساتھ ذہنی، جذباتی، معاشرتی، اخلاقی اور لسانی ترقی۔

5. مدت (Duration):

نمو:

ایک حد تک محدود، جیسے بلوغت تک نمایاں ہوتا ہے۔

نشو و نما:

زندگی بھر جاری رہنے والا عمل۔

StudyNotes360.com

6. مثال (Example):

نمو:

ایک بچہ ایک سال میں پانچ سینٹی میٹر لمبا ہو جاتا ہے۔

نشو و نما:

بچہ نئی زبان سیکھتا ہے، دوسروں سے مؤثر انداز میں بات کرتا ہے یا مسائل حل کرنا سیکھتا ہے۔

7. نتیجہ

نمو:

جسمانی ترقی ہے، جو نظر آتی ہے۔

نشو و نما:

ایک جامع عمل ہے، جو شخصیت کی مکمل تعمیر کرتا ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.
No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

StudyNotes360.com